اِن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاماً محمودا

# الفضل

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
تار کا پتہ: الفضل لاہور

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

یوم جمعۃ المبارک
۱۹ رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ ؛ ۱۳ احسان ۱۳۳۱ھش ؛ ۱۳ جون ۱۹۵۲ء ؛ نمبر ۱۴۱

## ہندوستان برطانیہ اور امریکہ کی طرف زیادہ مائل ہے

نئی دہلی ۱۲ جون ۔ آج ہندوستانی پارلیمنٹ نے وزارت امور خارجہ کے مطالبات کے متعلق دو روزہ بحث ختم کر کے تمام مطالبات منظور کر لئے ۔ تخفیف کی ایک تحریک پر جس میں دولتِ مشترکہ سے علیحدہ ہو جانے کا مطالبہ کیا گیا تھا تقریر کرتے ہوئے وزیرِ اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان کی سیاسی اور اقتصادی ضروریات دوسرے ملکوں کی نسبت برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ زیادہ وابستہ ہیں ۔ لیکن یہ تعلقات اسے میراث میں ملے ہیں ۔ دولتِ مشترکہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عقلمندی نہیں ہے کہ ہم ایک ایسے رشتہ کو ختم کر دیں جو کئی لحاظ سے مفید ہے ؛

## جرمنی کے مستقبل کے متعلق اگر چہار طاقتی کانفرنس جلد طلب کی گئی تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے

### برطانیہ اور فرانس کو حکومت امریکہ کا شدید انتباہ

واشنگٹن ۱۲ جون ۔ امریکہ نے برطانیہ اور فرانس کو خبردار کیا ہے کہ اگر جرمنی کے مستقبل کے بارے میں روس کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے لئے چہار طاقتی کانفرنس جلد طلب کی گئی تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے ۔ برطانیہ اور فرانس نے ایک ہی مضمون کے مراسلے بھیج کر امریکہ پر زور دیا تھا کہ جرمنی کے مستقبل کے متعلق روس کے ساتھ جلد بات چیت شروع کی جائے ۔ امریکہ نے جو جوابی مراسلہ بھیجا ہے اس میں واضح کیا ہے کہ اگر یہ مذاکرات شروع کرنے میں جلد بازی سے کام لیا گیا تو امریکی سینٹ اور مغربی جرمنی کی حکومت کی جانب سے ان معاہدوں کی توثیق کھٹائی میں پڑ جائے گی جو تینوں مغربی طاقتوں نے ابھی حال ہی میں مغربی جرمنی کے ساتھ کئے ہیں ۔ معاہدوں کی توثیق نہ ہونے سے جو صورتِ حال پیدا ہو گی اس کے نتائج اچھے نہیں ہوں گے ؛

ڈھاکہ ۱۲ جون ۔ مشرقی پاکستان میں بنجر علاقوں کو قابلِ کاشت بنانے کی سکیم کے تحت امید ہے کہ جلد ہی سلہٹ میمن سنگھ اور دیناج پور کے زیریں علاقوں میں ۳۳ ہزار من غلہ زیادہ پیدا ہونے لگے گا ۔

## حیدر آباد سندھ میں گیہوں کے تھوک فروشوں کے تمام لائسنس منسوخ کر دیئے گئے

حیدر آباد ۱۲ جون ۔ حکومت سندھ نے حیدر آباد شہر اور چھاؤنی کے علاقوں میں ان تمام تھوک فروشوں کے لائسنس منسوخ کر دیئے ہیں جو گیہوں یا گیہوں سے بنی ہوئی چیزوں کا بیوپار کرتے ہیں اور انہیں حکم دیا ہے کہ وہ تین دن کے اندر اندر اپنے ذخیروں کے متعلق شہری رسد کے ڈائرکٹر کو مطلع کر دیں ۔ اس کے بعد جس کے پاس سے گیہوں یا گیہوں سے بنی ہوئی چیزیں ۔ ۔ ۔ ۔ برآمد ہوں گی ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔ حکومت صوبے سے ذخیرہ اندوزی کا خاتمہ کرنے کا تہیہ کر چکی ہے

## ریاست چترال میں چھ کروڑ ٹن خام لوہے کے ذخیروں کی دریافت

کوئٹہ ۱۲ جون ۔ ریاست چترال میں چھ کروڑ ٹن خام لوہے کے ذخیروں کا پتہ چلا ہے ۔ آج صبح جب گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد طبقات الارض کے تحقیقاتی محکمے میں معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کو پہلی بار ان ذخیروں کی دریافت سے مطلع کیا گیا ۔ ان میں سے جو کچی دھات برآمد ہوئی ہے اس کے تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں ۶۰ فیصدی سے زیادہ لوہے کے اجزاء موجود ہیں ۔ بصورت موجودہ ان دفینوں سے فائدہ اٹھانا ممکن نہیں ہے ۔ کیونکہ یہ ایسے دور دراز علاقے میں واقع ہیں کہ جہاں نہ مواصلات کی سہولتیں میسر ہیں اور نہ ہی وہاں بجلی کی طاقت موجود ہے ۔ عزت مآب گورنر جنرل نے محکمے کی تجربہ گاہ میں جہاں ۔۔ معدنیات کا تجزیہ کیا جاتا ہے بہت دلچسپی لی ۔ آپ نے فرمایا کہ ابھی اس تجربہ گاہ کو اور زیادہ وسعت دینے کی ضرورت ہے ۔ آپ کو بتایا گیا کہ تجربہ گاہ کے موجودہ کام کو وسیع کرنے کے لئے ضروری سامان کا آرڈر دیا جا چکا ہے ۔ اور امید ہے کہ سامان موصول ہونے پر موجودہ کام کو وسیع پیمانے پر بہت جلد پھیلایا جا سکے گا

## خوراک و زراعت کے ادارے کی کانفرنس

### ۔ پاکستانی وفد کی رہنمائی خان اے رحمان کریں گے ۔

کراچی ۱۲ جون ۔ مشرق قریب کے خوراک و زراعت کے ادارے کی ایک علاقائی کانفرنس پیر کے روز استنبول میں شروع ہو رہی ہے ۔ اس میں پاکستانی وفد کی رہنمائی پنجاب کے محکمہ زراعت کے ڈائرکٹر خان اے رحمان کریں گے ۔ یہ کانفرنس اس مہینے کی بیس تاریخ کو ختم ہو جائے گی ۔ اس میں شریک ہونے کے بعد خان اے رحمان ترکی میں کچھ روز قیام کریں گے اور اس دوران میں وہاں کے زرعی اداروں میں بھی جائیں گے ۔

## جنوبی کوریا میں پارلیمنٹ توڑ دینے کا مطالبہ

پوسان ۱۲ جون ۔ آج یہاں صدر سنگمن ری کے آٹھ ہزار حامیوں نے مظاہرہ کر کے مطالبہ کیا کہ پارلیمنٹ توڑ دی جائے اور تمام جنوبی کوریا میں عام انتخابات کرائے جائیں ۔ انہوں نے یہ مظاہرہ اس وقت کیا جب بعض ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے صدر ری کو مصالحتی تجاویز پیش کی جا رہی تھیں ۔ مظاہرین نے اس بات کے خلاف بھی احتجاج کیا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرگوے لی اور بعض دوسرے ممالک جنوبی کوریا کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہے ہیں ۔

## عورتیں پارلیمنٹ کی رکن منتخب نہیں ہو سکتیں

### مصر میں علماء ازہر کا فتویٰ

قاہرہ ۱۲ جون ۔ علماء ازہر کی مجلس اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی قانون کی رو سے عورتوں کو اس بات کا کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ پارلیمنٹ کی رکنیت کی خاطر انتخابات میں حصہ لیں ۔ مجلس اعلیٰ نے باقاعدہ ایک فتویٰ دیا ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ عورتیں تعلیم حاصل کر کے سرکاری ملازمتیں حاصل کر سکتی ہیں لیکن سیاسی حقوق حاصل کرنے کا دعوےٰ نہیں کر سکتیں ۔ مصری خواتین نے سیاسی حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے اس فتویٰ کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے ؛

## مختصر لیکن اہم

### ۱۲ جون ۱۹۵۲ء

**ہیگ** ۔ کل سے بین الاقوامی عدالت میں ایرانی تیل کے متعلق برطانیہ اپنا نقطۂ نظر پیش کرے گا ۔ برطانوی وفد نے اپنا کیس تیار کرنے کے لئے ایک یوم کی مہلت مانگی تھی چنانچہ اب وہ جمعہ کو ایرانی وکیل کے اعتراضات کا جواب دینے کے بعد ثابت کریں گے کہ عدالت کو اس تنازعہ کی سماعت کے جملہ اختیارات حاصل ہیں ۔

**لندن** ۔ کل برطانیہ کے نائب وزیرِ خارجہ نے دارالعوام میں بتایا ہے کہ برطانیہ ایسی عملی تدابیر اختیار کر رہا ہے کہ جن کے نتیجے میں ایران کا تیل دوسرے ملکوں میں بالکل نہیں پہنچ سکے گا ۔

**پیرس** ۔ حکومت فرانس نے گولہ بارود اور اسلحہ کے کارخانوں میں کام کرنے والے ایک ہزار کمیونسٹ ملازموں کو برطرف کر دیا ہے ۔ انہوں نے پچھلے دنوں اتحادی کمانڈر جنرل رجوے کے خلاف مظاہرہ میں حصہ لیا تھا ۔

**کراچی** ۔ پنجاب کے گورنر مسٹر آئی آئی چندریگر کل کراچی سے لاہور واپس پہنچ رہے ہیں ۔ وہ یہاں ایک روز قیام کرنے کے بعد ہفتہ کے روز مری روانہ ہو جائیں گے ۔

**لاہور** ۔ آج لاہور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۳٫۷ اور کم سے کم ۲۷٫۲ رہا ۔ محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق کل موسم گرم اور خشک رہے گا اور درجہ حرارت کچھ اور بڑھ جائیگا ۔

**واشنگٹن** ۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کی اطلاع مظہر ہے کہ امریکہ غیر جانبدار ملکوں کو جن میں پاکستان بھی شامل ہے دعوت دے گا کہ وہ جزیرہ کوریا میں اپنے مبصر بھیجیں تاکہ وہ حالات کا صحیح جائزہ لے سکیں ۔

**ڈھاکہ** ۔ حکومت مشرقی پاکستان نے محکمہ زراعت کے پانچ افسروں کو انڈونیشیا بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ افسر ایک ماہ قیام کر کے وہاں کے زرعی نظام کا مطالعہ کریں گے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کے ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

# یورپ میں مساجد کی تعمیر کیلئے

## جماعت کے وکلاء۔ ڈاکٹر۔ کنٹریکٹر اصحاب کی ذمہ واری

ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی جلد از جلد مرکز میں بھجوایا جائے

احباب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ میں تفصیل کے ساتھ وہ سکیم پڑھ چکے ہیں۔ جو شوریٰ کے موقعہ پر بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے منظور ہوئی ہے۔

اس سکیم کے مطابق وکلاء۔ ڈاکٹر۔ کنٹریکٹر احباب سے حسب ذیل مطالبات کئے گئے ہیں:۔

"اپنے گزشتہ سال کی آمد معین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔"

"(اس کے علاوہ) بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ میں ادا کیا کریں۔"

مئی کا مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ جملہ وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ حسب تجویز مذکورہ بالا ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مساجد میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

## لاہور کی تمام احمدی بہنیں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم میں شامل ہوں

لاہور میں لجنہ اماء اللہ کے کام کو بہتر چلانے کی غرض سے لاہور کو چار علاقوں میں تقسیم کر کے ہر علاقہ کو ایک نائب صدر کے زیر نگرانی کر دیا گیا ہے۔ اس تنظیم کے ماتحت ہر نائب صدر کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے علاقہ میں حلقوں کی تقسیم کریں۔ اور ہر علاقہ میں بذریعہ انتخاب صدر، نائب صدر، سیکرٹری، نائب سیکرٹری، محصلہ، سیکرٹری تعلیم اور نگران ناصرات کا تقرر کریں۔ یہ یاد رہے کہ ہر پندرہ سال سے زائد عمر کی عورت لازمی طور پر لجنہ اماء اللہ کی رکن ہے اور آٹھ سال سے پندرہ سال کی احمدی لڑکیاں ناصرات الاحمدیہ کی ممبر ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کی غرض و غایت سمجھنے کے لئے ہر رکن کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل الفاظ جو حضور نے اس تحریک کو جاری کرتے ہوئے فرمائے ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

"دشمنان اسلام میں عورتوں کی کوششوں سے جو روح بچوں میں پیدا کی جاتی ہے۔ اور جو بدگمانی اسلام کی نسبت پھیلائی جاتی ہے۔ اس کا اگر کوئی رد ہو سکتا ہے۔ تو وہ عورتوں کے ذریعہ سے ہی ہو سکتا ہے۔" "اور اسی طرح عورتوں کی اصلاح بھی عورتوں کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے۔"

پس میں امید کرتی ہوں کہ لجنہ اماء اللہ لاہور کی ہر رکن اپنے علاقہ کی نائب صدر سے تعاون کرتے ہوئے حلقوں میں عہدہ داروں کے انتخاب کو دس روز کے اندر اندر ختم کر دیں گی۔ ہر نائب صدر کو چاہیئے کہ حلقوں کی مفصل رپورٹ۔ عہدہ داروں کے نام اور ان کے مکمل پتے زینب بیگم حسن جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور کو جلد از جلد پہنچانے کی کوشش کریں۔

جنرل صدر لجنہ اماء اللہ لاہور

# مجاہدین کے لئے درخواست دعا

احباب رمضان المبارک میں جہاں اپنے لئے اپنے عزیز و اقارب کے لئے خاص طور پر دعا فرما رہے ہوں گے۔ میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ احباب اپنے مجاہد بھائیوں کو بھی جو بیرونی ممالک فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں مشغول ہیں اپنی ان دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مبلغین میں سے بعض بیمار ہیں۔ اور بعض کو اور کئی رنگوں میں آپ کی دعاؤں کی از حد ضرورت ہے۔ اس لئے دعاؤں کی قبولیت کے اس مہینہ میں احباب خاص طور پر اپنے ان بھائیوں کو دعاؤں میں یاد فرمائیں جزاکم اللہ۔

احباب کی اطلاع کے لئے جملہ مبلغین کے اسماء کی فہرست درج ذیل کرتا ہوں۔

(۱) چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ — لنڈن
(۲) عبد الرحمن صاحب — "
۳۔ کرم الہٰی صاحب ظفر — سپین
۴۔ شیخ ناصر احمد صاحب — سوئٹزرلینڈ
۵۔ چوہدری عبد اللطیف صاحب — جرمنی
۶۔ مولوی غلام احمد صاحب بشیر — ہالینڈ
۷۔ " ابوبکر ایوب صاحب — "
۸۔ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر — امریکہ
۹۔ " غلام یٰسین صاحب — "
۱۰۔ مولوی عبد القادر صاحب ضیغم — "
۱۱۔ چوہدری شکر الہٰی صاحب — "
۱۲۔ محمد اسحٰق صاحب ساقی — ٹرینیڈاڈ
۱۳۔ مولوی ابراہیم صاحب خلیل — فری ٹاؤن
۱۴۔ چوہدری نذیر احمد صاحب — سیرالیون
۱۵۔ مولوی محمد صدیق صاحب — "
۱۶۔ " محمد صادق صاحب — "
۱۷۔ " محمد عبد الکریم صاحب — "
۱۸۔ " نذیر احمد صاحب بشیر — گولڈ کوسٹ
۱۹۔ " بشارت احمد صاحب بشیر — "
۲۰۔ " عطاء الرحمن صاحب کلیم — "
۲۱۔ " صالح محمد صاحب — "
۲۲۔ ڈاکٹر سفیر الدین صاحب — "
۲۳۔ پروفیسر سعود احمد صاحب — "
۲۴۔ مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی — نائیجیریا
۲۵۔ مولوی احمد شاہ صاحب — "
۲۶۔ شیخ مبارک احمد صاحب — مشرقی افریقہ
۲۷۔ مولوی محمد منور صاحب — "
۲۸۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب — "
۲۹۔ مولوی فضل الہٰی صاحب بشیر — "
۳۰۔ " ولی اللہ شاہ صاحب — "
۳۱۔ " عبد الکریم صاحب شرما — "
۳۲۔ " عنایت اللہ صاحب خلیل — "
۳۳۔ " محمد ابراہیم صاحب — "
۳۴۔ میر ضیاء اللہ صاحب — "
۳۵۔ چوہدری محمد شریف صاحب — اسرائیل
۳۶۔ مولوی نور احمد صاحب منیر — لبنان
۳۷۔ " غلام احمد صاحب بشیر — حلب
۳۸۔ السید منیر الحصنی صاحب — شام
۳۹۔ رشدی (؟) روکشن الواحد صاحب
۴۰۔ صدر الدین صاحب — شام
۴۱۔ عبد الخالق صاحب — "
۴۲۔ حافظ بشیر الدین صاحب — ماریشس
۴۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب — سیلون
۴۴۔ " محمد صادق صاحب — سنگاپور
۴۵۔ " امام الدین صاحب — سماٹرا
۴۶۔ " عبد الرشید صاحب ارشد — "
۴۷۔ " زینی دُہلان صاحب — "
۴۸۔ سید شاہ محمد صاحب — جاوا
۴۹۔ حافظ قدرت اللہ صاحب — "
۵۰۔ مولوی عبد الواحد صاحب — "
۵۱۔ " محمد زیدی صاحب — "
۵۲۔ ملک عزیز احمد صاحب — "
۵۳۔ میاں عبد الحی صاحب — بالی
۵۴۔ مولوی محمد سعید صاحب انصاری — بورنیو
۵۵۔ مولوی محمد عثمان صاحب — سیرالیون

مبلغین جو پاکستان میں ہیں یا کام پر مقرر رہیں۔

۱۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۲۔ مولوی نور الحق صاحب انور
۳۔ " رحمت علی صاحب
۴۔ " غلام حسین صاحب ایاز
۵۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب
۶۔ مولوی رشید احمد صاحب
۷۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب
۸۔ مولوی جلال الدین صاحب قمر
۹۔ مولوی نذیر احمد علی صاحب
۱۰۔ ملک عطاء الرحمن صاحب

**درخواست ہائے دعا:** ملک محمد عبد اللہ صاحب کے والد صاحب کئی ماہ سے بیمار ہیں نیز ان کا چھوٹا بچہ منصور احمد بھی بیمار ہے۔ (۲) قریشی فیروز محی الدین کا چھوٹا بچہ لیاقت ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

مورخہ ۱۳ جون ۱۹۵۲ء

# علماء کی نکیل احراریوں کے ہاتھ میں

مسلم لیگ ایک با اصول جماعت ہے یہ الگ بات ہے کہ کوئی مسلم لیگی فرد مسلم لیگ کے اصولوں کی پابندی نہ کرے۔ اس سے ہرگز اس حقیقت کی نفی نہیں ہوتی کہ مسلم لیگ کے اصول ہی بہترین ہیں۔

غیر منقسم ہندوستان میں وقتاً فوقتاً مسلمانوں کی بڑی بڑی مجلسیں اور انجمنیں معرض وجود میں آتی رہی ہیں۔ جن میں سے بعض خالص مذہبی بعض خالص سیاسی اور بعض خالص معاشرتی اور بعض دیگر ملی جلی نیم سیاسی اور نیم مذہبی قسم کی یا نیم سیاسی اور نیم معاشرتی ہوتی رہی ہیں۔ لیکن باوجودیکہ شروع شروع میں مسلم لیگ کمزور رہی ہے۔ مگر آخر کار باقی ساری اسلامی کہلانے والی مجلسوں اور انجمنوں کے مقابلہ میں وہی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ اور باقی کچھ تو مٹ مٹا گئیں اور کچھ دم توڑ رہی ہیں۔ اور کچھ جن میں جان باقی ہے۔ وہ اپنے محدود دائرہ سے آگے نہیں بڑھ سکیں:

اس کی کیا وجہ ہے کہ مسلم لیگ آخر کار سب پر چھا گئی؟ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ اور وہ یہی ہے کہ مسلم لیگ نے مسلمانوں کی باہمی فرقہ پرستی سے بالا ہو کر اپنا کام شروع کیا۔ اس کا اصول اسلامی شریعت کے اس وسیع اصول پر ہے۔ کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ وہ اس کا رکن بن سکتا ہے۔ خواہ اس کا دوسرے فرقوں سے اعتقادی لحاظ سے کتنا ہی اختلاف ہو:

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں کے اعتقادی لحاظ سے بہت سے فرقے بن گئے ہوئے ہیں۔ جو ایک دوسرے سے صرف فروعی یا فقہی اختلاف ہی نہیں رکھتے۔ بلکہ اتنے بنیادی اختلافات رکھتے ہیں کہ ایک دوسرے کو کافر و مرتد جانتے ہیں۔ اور ہر فرقہ کے مفتیوں نے نہایت غیر مبہم اور پرزور الفاظ میں دوسروں کے خلاف کفر و ارتداد کے فتادے دیئے ہوئے ہیں۔ اور ان فتاوے کی بناء پر اختلافات اس حد تک بڑھے ہوئے ہیں۔ کہ ایک دوسرے فرقہ کے امام کے پیچھے نماز پڑھنا تو بڑی بات ہے ایک دوسرے فرقہ کے کسی فرد کو اپنی مسجد تک میں پاؤں رکھنا گوارا نہیں کیا جاتا۔

یہی مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی جو آج دیوبندیوں اور ندویوں اور جانے کن کن کے ساتھ ہم جلیس ہو کر احمدیت کے خلاف زہر چکانی فرماتے ہیں۔ انہی مولوی صاحب کے پیر و مرشد مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی نے ایک ایسا "ہمہ گیر" فتوے دے رکھا ہے۔ کہ جس کی زد سے نہ ندوی بچ سکتے ہیں۔ نہ دیو بندی اور نہ کوئی اور بچ سکتا ہے۔ خاصکر مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیو بند اور ان کے ساتھیوں کے خلاف تین صد علماء کے دستخطوں سے مندرجہ ذیل تین وجوہات کی بناء پر کفر و ارتداد کا فتوے صادر شدہ ہے۔ وجوہات تکفیر ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) ختم نبوت کا انکار کرتے ہیں

(۲) آنحضرت صلعم کی توہین کرتے ہیں۔

(۳) امکان کذب باری تعالےٰ کے معتقد ہیں

ملاحظہ فرمایئے ان تین وجوہات میں سے پہلی دو یعنی (۱) ختم نبوت کا انکار اور (۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین وہی وجوہات ہیں بزعم خود جن کی بناء پر آج مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی انہی دیوبندی علمائے کے ساتھ بیٹھ کر جن پر ان کے پیر و مرشد مولانا احمد رضا خان صاحب نے تین صد علما کی تائید سے کفر و ارتداد کا فتوے لگایا ہوا ہے۔ جماعت احمدیہ کو کافر و مرتد قرار دے رہے ہیں۔

آخر یہ کیا کیریکٹر ہے؟ مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی کا ذکر یہاں ہم نے اس لئے خاص طور پر کیا ہے۔ کہ یہ کفر و ارتداد کی مشین کا پرزہ مولوی صاحب وہی ہیں جنہوں نے تقسیم سے پہلے ایک مسلم لیگی جلسہ میں جس میں قائد اعظم مرحوم موجود تھے۔ احمدیت کے خلاف ایک ریزولیوشن پیش کرنا چاہا تھا۔ اور ابھی اٹھ کر کھڑے ہی ہوئے تھے کہ قائد اعظم مرحوم نے ایک ایسی نگاہ ان پر ڈالی۔ کہ آپ فوراً بیٹھ گئے۔

مولوی صاحب کو اس واقعہ سے ناقابل فراموش تجربہ حاصل کرنا چاہیئے تھا۔ اور انہیں سمجھ لینا چاہیئے تھا کہ مسلم لیگ کی طاقت اسی بات میں ہے۔ کہ

**اسلام کے سب فرقے خواہ وہ اعتقادی طور پر ایک دوسرے کو کافر و مرتد ہی سمجھتے ہوں۔ اسلامی شریعت اور سیاسی لحاظ سے ایک متحدہ محاذ پر جمع ہو جائیں:**

یہ زریں اصول تھا جو قائد اعظم نے اپنی ایک دزدیدہ نگاہ سے مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی کی رگ و پے میں نقش کرنا چاہا تھا۔ اور اس ایک نگاہ میں صداقت۔ سیاست دانی اور عقلمندی کی اتنی زبردست طاقت تھی کہ مولوی صاحب کا فطری تعصب اپنی تمام شعلہ سامانیوں کے ساتھ سرد پڑ گیا۔

آج دل کی وہ چنگاریاں جو اس وقت دب گئی تھیں۔ پھر بھڑک اٹھی ہیں۔ اور مولوی صاحب مسلم لیگ کے اصول اتحاد بین المسلمین کے اس سبق کو بھول کر جو قائد اعظم کی ایک انتباہی نگاہ نے انہیں دیا تھا۔ احمدیوں پر وہی تیر چلا رہے ہیں۔ جو اپنے حالیہ ساتھیوں پر وہ پہلے چلا چکے ہوئے ہیں۔ ہم پھر پوچھتے ہیں۔ آخر یہ کیا کیریکٹر ہے کیا کفر و ارتداد بھی کوئی ایسی چیز ہے جو امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ گھس جاتی ہے یا لباس ہے۔ کہ پرانا ہو کر اتارا جاسکتا ہے۔

آخر مولوی صاحب نے اپنے پیر و مرشد کا فتوے آج کیوں فراموش کر دیا ہے؟ اور مولوی صاحب کے توانا اور مضبوط کیریکٹر کا یہ رخ بھی دیکھئے کہ مسٹر لال حسین اختر اور مولوی محمد علی جالندھری آپ کی راہ نمائی فرما رہے ہیں۔ وہ لوگ جو مسلم لیگ قائد اعظم اور پاکستان کے مسلمہ ازلی دشمن ہیں۔ کیا آپ بھی خدانخواستہ مسلم لیگ سے نکل کر احراریوں کے گروہ میں شامل ہو گئے ہیں؟ کیونکہ کوئی مسلم لیگی تو ایسا نہیں کر سکتا کہ اٹھ کر مسلم لیگ کے ہی بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی شروع کر دے۔

کیا مسلم لیگ کا یہ اولین اصول نہیں ہے کہ تمام مسلمان کہلانے والے ایک متحدہ محاذ پر جمع ہو جائیں۔

اگر مسلم لیگ کا یہ اصول کل درست تھا۔ تو کیا آج اس نے اپنا یہ اصول بدل دیا ہے؟ کیا مولوی صاحب کوئی حوالہ پیش کر سکتے ہیں؟

البتہ چونکہ احراریوں کا اپنا کوئی اصول نہیں ہے۔ اس لئے وہ چاہتے ہیں۔ کہ مسلم لیگ بھی بے اصولی جماعت بن کر رہ جائے۔ تاکہ جو چیز اس کی طاقت کی بنیاد ہے۔ وہ ملیامیٹ ہو جائے۔ اور اس کا شیرازہ بکھر جائے۔ چنانچہ احراریوں کا ترجمان "آزاد" اپنی اشاعت ۱۴ جون ۱۹۵۲ء کے افتتاحیہ میں لکھتا ہے۔

"قیام پاکستان کے بعد ہمیں یقین تھا کہ حکومت کی باگ ڈور جب اپنوں کے ہاتھ آئے گی تو نقشہ یکسر بدل جائے گا۔ اور وہ تمام ضرورتیں اور مصلحتیں ختم ہو جائیں گی۔ کہ جن کے لئے قادیانی جماعت کو استعمال کیا جا رہا تھا۔" (آزاد ۱۴ جون ۱۹۵۲ء)

مسلم لیگ اور مسلم لیگی حکومت کے متعلق یہ الفاظ کہنے کی احراریوں کو کیوں جرأت ہوئی ہے؟ مسلم لیگ اور مسلم لیگی حکومت کی اس طرح توہین کیوں کی گئی ہے گویا مسلم لیگی زعماء اور مسلم لیگی ارباب حکومت محض "ابن الوقت" ہیں۔ اور مسلم لیگ ایک بے اصولی جماعت ہے کہ اس نے محض وقتی مصالح اور ضروریات کے لئے "قادیانی جماعت" کو استعمال کیا تھا۔ احراریوں سے مسلم لیگ کی یہ توہین کس نے کرائی ہے؟

کیا مسلم لیگ۔ مسلم لیگی زعما۔ مسلم لیگی حکومت کی یہ توہین کہ وہ ایک بے اصولی جماعت ہے ان مولوی صاحبان نے نہیں کرائی۔ جنہوں نے کراچی میں احراریوں کی راہنمائی میں تمام نہاد آل مسلم پارٹیز کنونشن منعقد کی ہے کیا مسلم لیگ کی یہ توہین

* مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی
* مولوی احتشام الحق صاحب
* مفتی محمد شفیع صاحب
* مولوی سلیمان صاحب ندوی

نے نہیں کرائی؟

کیا اس سے یہ سبق حاصل نہیں ہوتا کہ ان مولویوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ یہ ہوا کے رخ پر چلتے ہیں۔ ان کا کوئی دین نہیں کوئی ایمان نہیں سچ ہے ؎

عالم فاضل بیچ رہے ہیں اپنا دین ایمان

"کیا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ آج وہ احراری جو قائد اعظم کو کافر اعظم اور پاکستان کو پلیدستان کہتا تھا جس نے دشمنان اسلام سے مل کر قیام پاکستان کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ہاں وہی احراری - ان بے اصولے مولویوں کے بل پر پاکستان کے متعلق اس طرح ذکر کرتا ہے۔ کہ گویا پاکستان اس غدار ازلی کے باپ دادا کی جاگیر ہے۔ جس کو وہ جس کے ہاتھ بھی چاہے چند ٹکوں کے عوض فروخت کر سکتا ہے۔ اور ہمارے یہ" کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرع متین" اس بیعنامہ پر دستخط کرنے کے لئے ہر وقت تیار بر تیار ہیں۔ اللہ! اللہ!!

# مشرقی افریقہ کی احمدیہ جماعتوں کی سالانہ تبلیغی و مالی کانفرنس قرآن پاک کے سواحیلی ترجمہ کے ۲ دو ہزار شلنگ کے خریداری آرڈر

## تحریک جدید کے ۱/۲ ۱۲ ہزار کے وعدے حضرت اماں جان نور اللہ مرقدھا کی طرف سے بے خانماؤں کیلئے ایک ہزار شلنگ کا صدقہ

### مشرقی افریقہ کے تبلیغی مشنوں کی رپورٹ ماہ اپریل

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

سیدۃ النساء حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدھا کے انتقال پُر ملال کی خبر کا پہنچنا تھا۔ کہ سارے ملک میں غم والم کی لہر دوڑ گئی۔ فوراً یہ اطلاع اخبار احمدیہ کے ذریعہ تمام مضافات میں بھجوا دی گئی۔ جس پر جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے جن میں آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کی گئیں۔ پہلے دن کے اجلاس کی صدارت قاضی عبد السلام صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے کی۔ جس میں خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام ایک بہت بڑا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں چودھری محمد شریف صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ جلسہ کے آخر میں بادو باراں سے تباہ شدہ لوگوں کے لئے امدادی تحریک کی گئی۔ اور حضرت اماں جان رض کی طرف سے اس میں بطور صدقہ ایک ہزار شلنگ کی رقم بھجوائی گئی۔ بعد نماز جمعہ نماز جنازہ غائب پڑھی گئی۔ اس موقعہ پر باہر سے آنے والے تعزیتی تاروں اور خطوط کی اطلاع مرکز کو بھجوائی گئی۔

**تبلیغ بذریعہ خطوکتابت** } عرصہ زیر رپورٹ میں مرکزی اور ماتحت مشنوں سے ڈیڑھ سو کے قریب تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ اور ۵۰ جوابی و تبلیغی خطوط تحریر ہوئے۔ اس عرصہ میں ۲۰۰ کے قریب افراد کو بالمشافہ گفتگو سے تبلیغ کی گئی۔ ان افراد میں تجار۔ ڈاکٹر معلم اور طالب علم الغرض ہر شعبۂ زندگی کے لوگ شامل تھے۔

**کلام پاک کا ترجمہ**:۔ سواحیلی ترجمہ کے جو دو ایک پارے رہ گئے تھے۔ وہ بھی اپریل کے پہلے ہفتہ میں ختم ہو گئے ہیں۔ ان کے پروف بھی مل چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں سات ہزار شلنگ نقد چندہ ملا۔ ۲۸ پاروں کا پروف دیکھا جا چکا ہے۔ پہلے انہیں میرے رفقاء کار دیکھتے ہیں۔ پھر میں نظر ثانی کرتا ہوں۔

**خریداری کا سلسلہ شروع**:۔ بحمد اللہ کہ اس ترجمہ کی خریداری کے آرڈر وصول ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اب تک افریقن لوگوں کی طرف سے ۲۰۰۰ شلنگ کی خریداری کے آرڈر پہنچ چکے ہیں۔ اب ہم اپنی ہر کتاب اور ہر پمفلٹ پر اس کا اشتہار دینے لگ گئے ہیں۔ ملک کے دوسرے جرائد و رسائل میں بھی اشتہار دیئے جا رہے ہیں۔ اب صرف اس ترجمہ کا سواحیلی زبان میں دیباچہ لکھا جانا باقی ہے۔ آج کل اس کے لئے مصروف مطالعہ ہوں۔

**تحریک جدید کے وعدے**:۔ اس ماہ میں تحریک جدید کے ساڑھے بارہ ہزار کے وعدوں کی فہرست تیار کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا و قبولیت ارسال کی گئی۔ دیگر مالیات کی وصولی کے لئے نیروبی اور ملحقات کے گروپ بنائے گئے۔ اور ہر گروپ کا ایک ایک محصل مقرر کیا گیا۔

**خطبات و تقاریر**:۔ خطبات جمعہ اور دیگر تقاریر میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات مدنظر رہیں۔ قرآن اور اسلام کے متعلق وساوس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی ضرورت ولتنظر نفس ما قدمت لغد اور بدظنی سے بچنے کی تلقین کے موضوع زیادہ زیر غور و عمل رہے۔

**سالانہ تبلیغی کانفرنس**:۔ اپریل کی گیارہ۔ بارہ اور تیرہ کو نیروبی میں احمدیہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ انعقاد سے قبل ہی حسابات بجٹ و مالیات کے ضروری فارم وغیرہ سیکرٹریان مال سے مل کر تیار کئے جا چکے تھے۔ کانفرنس کے زیر بحث آنے والے اہم امور اور دیگر کوائف کے متعلق دوسرے جرائد میں بھی اطلاع چھپوائی جا چکی تھی۔ اس موقعہ پر ایک تبلیغی جلسہ بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں مولوی منور احمد صاحب نے "انسانی پیدائش کی غرض و غایت" اور خاکسار نے "آپ ہی بتائیں ہم کیا کریں؟" کے موضوع پر تقریریں کیں۔ اس تقریر میں بتایا گیا۔ کہ جب خدا۔ رسول۔ قرآن۔ ائمہ اور اہل بیت کی تلقین احمدیت کے حق میں ہے۔ اور آپ لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ تو ہم کیا کریں۔ خدا کو آپ پر قربان کر کے آپ کے ساتھ ہو جائیں۔ یا آپ کو پس پشت ڈالتے ہوئے اور آپ کی مخالفتوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف بڑھتے چلے جائیں۔ ہندوستانی لوگوں کی تعداد جلسہ میں بہت کافی تھی۔ اس جلسہ میں مولوی صدیقی صاحب کے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا۔ اور آخر میں متعدد پمفلٹ اور کتب تقسیم کی گئیں۔

کانفرنس میں شامل ہونے والے بعض احباب کئی دن بعد تک یہاں مقیم رہے۔ جس سے خوب مجلسی سماں بھی اور تبلیغی گفت و شنید رہی۔ کانفرنس نے آئندہ سال کے لئے ایک مبسوط پروگرام طے کیا۔ جس پر عمل کرنے کا ہر نمائندہ نے عہد کیا۔ رسالہ الوصیت کے امتحان کے لئے پرچے تیار کئے گئے۔ اور باہر بھجوائے گئے۔ اسی عرصہ میں دو اسماعیلی اور ایک یورپین دفتر میں آئے۔ ان سے دیر تک تبلیغی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ اور انہیں سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا گیا۔

آخر میں احباب جماعت سے ملتمس ہوں۔ کہ ہماری ان کمزور مساعی میں استحکام کی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ جلد از جلد اس ملک میں اپنے دین کا بیج بوئے۔ اور ہر کام میں ہمارا خود کفیل و معاون ہو۔ آمین۔ مرسلہ وکالت تبشیر

## مصباح حضرت ام المومنین رض نمبر کیلئے رعایت

جیسا کہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کو پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ربوہ سے مورخہ ۱۵ رجون کو مصباح حضرت ام المومنین نمبر پوسٹ ہو رہا ہے۔ اس میں حضرت اماں جان رض کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ جو بھائی یا بہن ماہ جون میں باقاعدہ خریدار بنیں گے۔ انہیں یہ پرچہ عام خریداری میں روانہ کیا جائے گا۔ احباب فوری دفتر مصباح کو مطلع فرما دیں۔ تاکہ ان کے لئے پرچہ ریزرو کیا جا سکے۔ مصباح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا واحد آرگن ہے۔ اس لئے احمدی مستورات کی علمی و ذہنی قابلیت و بچوں کی تربیت کے لئے مصباح کا ہر گھر میں موجود ہونا لازمی ہے۔ پس تمام احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس کی خریداری کو وسیع کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ)

---

مبشر سیلون کی رپورٹ:۔

## حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انڈونیشیا کا ورودِ سیلون

(از مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مبشر تحریک جدید سیلون)

گذشتہ پندرہواڑے کا سب سے اہم واقعہ محترمی حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انڈونیشیا کا ورودِ سیلون ہے۔ جس سے کولمبو میں تبلیغی۔ تربیتی۔ اور مجلسی لحاظ سے خوب ہی گہما گہمی رہی۔ جماعتی احباب صحافیوں اور پاکستان کے ٹریڈ کمشنر کی ملاقات کے علاوہ سب سے زیادہ مؤثر حافظ صاحب کا وہ لیکچر رہا۔ جو آپ نے ۱۷ اپریل کی صبح کو بیان دیا۔ اور جس میں غیر احمدی احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حافظ صاحب کی آمد اور لیکچر کی خبر ہر سہ زبانوں کے اخباروں میں نمایاں طور پر چھپ چکی تھی۔ یہ لیکچر نہایت ہی کامیاب اور مؤثر ثابت ہوا۔ اس لیکچر کے علاوہ جمعہ کو ایک پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں انفرادی طور پر غیر احمدی معززین کو تبلیغ کرنے کے مواقع میسر آسکے۔ اس کے بعد مستورات کا ایک علیحدہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سو کے قریب خواتین نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں میری اور حافظ صاحب کی بیگم نے تقریریں کیں۔ ۶ بجے شام کو حافظ صاحب کا پبلک لیکچر تھا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ لیکچر کے آخر میں بدھسٹ صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں احمدی قوم اور احمدی مبلغین کے ایثار کو خوب ہی سراہا۔ رات کے اجلاس میں چھ ہزار ۹ سو کے وعدے ہوئے۔

پہلے ہفتہ میں کولمبو کی مشہور سیرگاہ Gall Face Green میں جا کر متعدد تبلیغی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ اور پندرہ کی تعداد میں چھوٹی کتب خواہشمند احباب کو دی گئیں۔ مشن میں آنے والے دس احباب سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ آج کل ایک پندرہ روزہ پرچے کے مدیر میرے خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں۔ اور دن بدن جماعت کے قریب آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد احمدیت کی نعمت سے سرفراز کرے۔

حافظ صاحب کی آمد پر جو پریس کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔ وہ مشن کے صحافی حلقوں سے رسم و راہ کے لئے نیک فال ثابت ہوئی۔ اب انشاء اللہ وقتاً فوقتاً رسالہ کے لئے مضامین چھپواتے رہنے میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ اس پندرھواڑے کے دوسرے ہفتہ میں پچاس کے قریب غیر احمدی احباب مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ بعض میٹنگوں میں بھی غیر احمدی احباب سے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ چنانچہ ایک مجلس میں ایک عیسائی مشنری سے دو گھنٹے تک تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ الحمد للہ کہ عیسائی مشنری کبیدہ خاطر ہونے کی بجائے خوشگوار اثر لے کر گئے۔ اور دوبارہ آنے کا بھی وعدہ فرمایا۔

# مظاہرہ واحتجاج کے غیر اسلامی طریقے

## "مرن برت" ۔ رحم طلبی ۔ مخالف جماعت کے جلسوں پر چڑھ دوڑنا

از مکرم ملک محمد انضل صاحب لاہور

پچھلے دنوں شاہ رحمان انصاری نے مہاجرین کے مطالبات کے سلسلہ میں جو "مرن برت" رکھا۔ اسے اسلامی شکل دینے کے لئے "روزہ شہادت" کی ایک خود ساختہ اصطلاح اختیار کی گئی جو کسی اعتبار سے بھی جائز نہ تھی۔ اگر "روزہ شہادت" سے یہ مراد ہے کہ مسلمان کسی مقصد کے لئے دانستہ فاقہ کر کے مرجائے تو شہید کہلائے گا تو ظاہر ہے کہ اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں اور دین قیم اس قسم کی کافرانہ حرکات کو ہرگز روا نہیں رکھتا گاندھی جی نے ستیہ گرہ اور مرن برت وغیرہ کو "فن لطیفہ" کے درجے تک پہنچا دیا تھا۔ وہ بظاہر تو یہی کہتے رہتے تھے کہ اس تحریک یا برت سے میرا مقصد صرف "اندرونی تصفیہ" ہے اور میں نے یہ اقدام بھی صرف "اندرونی آواز" کی تعمیل میں کیا ہے۔ لیکن بباطن ان کا مقصد حکومت پر خاص قسم کا دباؤ ڈالنا ہوتا تھا۔ چنانچہ وہ اکثر اپنی اس چالبازی سے کامیاب ہو جاتے تھے لیکن ہر قوم کا اپنا اپنا مذاق اور اپنا اپنا کلچر ہوتا ہے ہندو قوم کی روایات قدیم میں "دھرنا" اور برت وغیرہ موجود ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں اس قسم کے احتجاج کا کبھی رواج نہیں رہا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان کی فطرت اسکو پسند نہیں کرتی۔ اور شاہ رحمان انصاری کے "برت" نے عوام پر کوئی اثر مترتب نہیں کیا۔

اگر مسلمان کسی ظالمانہ حکم یا خلاف اسلام قانون کی پیروی پر مجبور کیا جائے۔ تو اس کو یقیناً حق حاصل ہے۔ بلکہ اس کا فرض ہے کہ اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے اور اس انکار کے نتائج کو مردانہ وار برداشت کرے۔ اس کا یہ اقدام جہاد سمجھا جائے گا۔ لیکن ایسا رویّہ اختیار کرنے سے پیشتر تمام دوسری تدبیریں آزما لینی ضروری ہیں اور دانشمندی، رواداری اور احساس حقائق پر محض جذبات کو حاوی ہونے کا موقع نہ دینا چاہیئے۔ خصوصاً جب حکومت مسلمان افراد پر مشتمل ہو۔

لیکن کسی کو مجبور و متاثر کرنے کے لئے فاقہ کرنا اپنے جسم کو دیدہ و دانستہ ہلاکت میں ڈالنا اور امید رکھنا کہ مدمقابل کے دل میں رحم پیدا ہو جائے گا۔ اور وہ مطالبہ کو مان لے گا۔ از سر تا پا روح اسلام کے خلاف ہے اور ہمیں پاکستان میں یہ فیصلہ کر لینا چاہیئے۔ کہ ہمارا کوئی فرد یا گروہ کبھی ایسی حرکات کا ارتکاب نہ کرے گا۔ علماء کو چاہیئے کہ جس وقت کسی شخص کو ایسے اقدام کا مرتکب دیکھیں فوراً اس کے عدم جواز کا فتویٰ دے دیں اور کسی لومتہ لائم کی پرواہ نہ کریں۔ محض اسلئے شاہ رحمان انصاری کو ایک خلاف اسلام حرکت سے نہ روکنا کہ مبادا اس سے مہاجرین کے مفاد کو نقصان پہنچے۔ حق پرستی کا تقاضہ نہیں ہے۔ لیکن ہمارے علماء بھی گذشتہ پچاس برس سے انگریز کے خلاف مجاہرہ و مظاہرہ اور شورش و احتجاج کے کچھ ایسے عادی ہوئے ہیں کہ انہیں بھی ان طور طریقوں کے جواز و عدم جواز کا کبھی خیال نہیں آیا۔ اور وہ ہر اس ناجائز حرکت کو بھی گوارا کر لیتے ہیں جس سے حکومت کو کسی مقصد کی تکمیل پر مجبور کیا جا سکے یہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرہ میں بعض غیر اسلامی رسوم راہ پا گئی ہیں۔ جن کو اب ترک کر دینا چاہیئے کیونکہ پہلے انگریز حکمران تھا۔ اب ہمارے بھائی حکمران ہیں۔ اپنے اور بیگانے کے ساتھ طرز سلوک میں فرق لازمی ہے

حکومت کے کسی ادارے کی کسی پالیسی کے خلاف احتجاج کے طور پر اس ادارے کے سامنے دھرنا مار کر بیٹھ جانا کھانا پینا چھوڑ دینا "مرن برت" کا اعلان کر دینا۔

کسی مخالف جماعت کے جلسے پر چڑھ دوڑنا۔ اور گالی گلوچ اور نعروں اور لعنتوں کے علاوہ زدو کوب اور غنڈہ پن کا مظاہرہ کرنا یہ حرکات مقاصد اسلامی سے بعید ہیں۔ اور عام طور پر ان کا نتیجہ بھی کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن کہنے افسوس کا مقام ہے کہ ہمارے علماء کہلانے والے نہ صرف عوام کے اس رویے سے اغماض کرتے ہیں۔ بلکہ بعض حالات میں تو خود ہی انہیں اشتعال دلا کر ایسے مظاہرے کراتے ہیں حیف ہے اس قوم پر جس کے پیشوایان دین اخلاق و اعمال اسلامی کے دعویدار ہونے کے باوجود خلاف اسلام شعائر کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور پھر عام منافق سیاسی لیڈروں کی طرح منہ بنا کر نہایت سنجیدگی سے ہنگامہ برپا کرنے والے کو نفریں بھی کریں۔

آخر یہ کہاں کے اخلاق اسلامی ہیں۔ ہمارے علماء کو اس دنیا دارانہ سیاست کی سیاہ کاریوں سے تو الگ رہنا چاہیئے۔ وہ حکومت اور اس کے ارباب کار کے اعمال کا احتساب کرنے میں تو بہت تیز ہیں۔ اور اس کا مضائقہ بھی نہیں لیکن یہ کیا مصیبت ہے کہ وہ عوام کا احتساب نہیں کرتے۔ بلکہ بعض اوقات تو خود اپنے آپ کو بھی عوام ہی کے جذبات کی لہروں پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بہر حال مختصر یہ ہے کہ ہمیں اپنے معاشرتی اور سیاسی مطالبات پیش کرتے وقت غیر اسلامی حرکات سے قطعاً مجتنب رہنا چاہیئے اور ایسے طریقے سوچنے چاہئیں جن سے وزراء و حکام پر اثر ڈالا جا سکے۔ آخر وہ ہمارے ہی بھائی ہیں۔ وہ کب تک ہماری صحیح اور جائز خواہشات کا احترام نہ کریں گے۔

# دعائے مغفرت

میرے پیارے عزیز بھائی سراج الحق خانصاحب انسپکٹر پولیس جو فیض اللہ چک کے رہنے والے تھے مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۵۲ء کو ملتان میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز نے تعلیم قادیان میں حاصل کی تھی۔ میٹرک تک وہیں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانہ میں ہی احمدی ہوئے تھے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد شملہ میں آرمی ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہوئے۔ وہاں سے بغداد ۱۸-۱۹۱۴ کی لڑائی میں چلے گئے۔ پھر ۱۹۲۳ء میں واپس آکر پولیس میں ملازم ہو گئے۔ مرحوم بھائی عبدالرحیم صاحب جو اس وقت قادیان میں ہیں۔ ان کے بہت ہی عزیز شاگردوں میں سے تھے۔ پولیس کی ملازمت میں نہایت دیانتداری سے کام لیا۔ رشوت کبھی نہ لیتے تھے۔ گھر میں بہت تنگی سے گذارہ ہوتا رہا ہے میں بھی مدد وقتاً فوقتاً کرتا رہا۔ بہت ہی مخلص احمدی تھے۔ موت سے چند گھنٹے قبل تندرست تھے۔ ملتان شہر کے قریب جب اپنے تھانہ سے واپس آرہے تھے۔ اغلباً بچوں کو دیکھنے اور کسی سرکاری کام پر بھی آ رہے تھے۔ نہر پر جب ٹرک میں آرہے تھے۔ اس ٹرک کو ٹھہرا لیا۔ ناک سے خون بہنے لگا۔ دو گھنٹے وہیں کھڑے رہے۔ سپاہیوں نے اس وقت پانی سر پر ڈالکر ہی کام لیا۔ کچھ خون تھم جانے کے بعد گھر کو روانہ ہوئے۔ گھر پہنچتے ہی اپنے کسی احمدی ڈاکٹر کو بلایا۔ انہوں نے چھ عدد ٹیکے کئے۔ پوچھا کیا حال ہے۔ جواباً کہا الحمدللہ۔

ڈاکٹر صاحب نے فرمایا۔ کہ میں دوائی بھیجتا ہوں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ ڈاکٹر صاحب گھر سے باہر چند فرلانگ گئے ہوں گے۔ کہ عزیز کو خون کی قے آئی۔ بیہوش ہو گئے۔ چند منٹ کے لئے گھنٹے کے بعد آنکھ کھولی۔ پوچھا گیا۔ کیسی طبیعت ہے کہ الحمدللہ اچھا ہو جاؤں گا۔ یہ کہہ کر پھر بیہوش ہو گئے۔ ناک سے پھر خون بہنے لگا۔ اور جان بحق ہو گئے۔ اور اس کے علاوہ کوئی معلومات حاصل نہیں ہوئیں۔ دوستوں سے بذریعہ اخبار دعائے مغفرت کے لئے عرض کرتا ہے۔ اسلئے کہ جنازہ اس کا احمدی دوست نہیں پڑھ سکے۔

اگر دوست جنازہ غائب عزیزی کا پڑھ دیں تو میں بہت ممنون ہوں گا

نصیر الحق ۲۱۷ سیل روڈ۔ راولپنڈی یکم جون ۵۲ء

# درخواستہائے دعا

(۱) میرے پھوپھا مستری عبدالعزیز صاحب ننگلی کا لڑکا کئی دن سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

غلام رسول کلرک برت لال ربوہ

(۲) مکرم برادرم بابو عبدالرحمٰن صاحب ایم۔ اے کی اہلیہ صاحبہ قریباً سات ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام رمضان المبارک کے مبارک ایام میں خصوصیت سے دعائے صحت فرمائیں (غلام محمد ثالث)

(۳) ہمشیرہ سکینہ بیگم صاحبہ و بھائی صاحب محمد شریف بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

طالب دعا عبدالغنی بٹ بدوملی

# احرار۔ مجلس چار سو بیسیاں

(منقول از ہفت روزہ ڈنگال لائل پور ۲۵ مئی ۱۹۵۲ء)

مجلس احرار متحدہ ہندوستان کی وہ جماعت ہے جو کہ ماسوائے گذشتہ تحریک کشمیر کے ہمیشہ مقبولیت و وابستگی مسلمان کو ترستی رہی ہے جس کی یہ خود ہی ذمہ دار اسلئے ہے کہ عوام نے جب بھی اسے کسی ذمہ داری سے نوازا یہ ہمیشہ انہیں دجل فریب دیتی رہی۔ تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے اس کے کرتا دھرتا کی پیٹ پوجا کے لئے وام و درمے مدد کرنے سے کبھی دریغ اس وقت تک نہ کیا۔ خواہ یہ انہیں کتنے ہی اہم مواقع پر دھوکہ دے چکی تھی جب تک انہوں نے اسے مختلف اوقات میں آزما نہ لیا۔ جس میں یہ ہر ساعت و ہر آن ناکام رہی ہے۔ اور بری طرح فیل ہوتی رہی۔ آخر کار تحریک مسجد شہید گنج لاہور نے اس کے دجل و فریب کے جلوے کو تار تار کر کے اسے سیاسی شعور میں اسی قدر اپاہج مفلوج اور محتاج کر دیا۔ کہ اسے اپنی برائے نام زندگی کے لئے بھی ہندو کانگرس کا قرنی سہارا ڈھونڈنا پڑا۔ مگر چیانہ نیست متحدہ ہندوستان کے اس سیاسی بیمار کو دوان بلیدان کا ٹیکہ راشٹر independence کا اس شرط پر لگانے کے لئے آمادہ کی جا سکی کہ احرار ہائی کمان ملت کے مفاد سے پھسل مو ندے کو کانگرس کو یکا یقین دلائے سودا دی لیڈر تو پہلے ہی اس تاک میں تھے کہ شریمتی کانگرس کچھ کہے تو سہی۔ چنانچہ کانگرس کو احرار کے ساتھ آمدنی مرسل بھی سکے مفاد کا سودا چکانے میں کوئی دقت پیش نہ آئی۔ آخر میں جب مرکزی انتخابات کا وقت آیا۔ احراری خشک ملاؤں نے مسجدوں، مجروں اور دہ سگا ہوں کو وقتی طور پر خیرباد کہہ کر کانگرسی اسٹیجوں کو رونق بخشی سو سادہ لوح فرزندان توحید کو "قال اللّٰہ وقال الرسول" سے امام ملے اس لئے دہوکہ دینے تاکہ شریمتی کانگرس کے ساتھ کئے گئے وعدوں کی ایفائی کر کے ٹاٹاؤں اور برلاؤں کی جیب سے چکائے ہوئے لی بقایاجات حاصل کر سکیں۔ یہ اس زمانے کی بات ہے۔ جب کہ احرار کی ہائی کمان مسلم لیگ کے خلاف ترنگے جھنڈے کا پروپیگنڈا کرنے میں منہمک تھی۔ مگر قائداعظم مرحوم کی خدا داد ذہانت و قابلیت اور تدبر کے سامنے اس مجلس چار سو بیسیاں کی دال نہ گل سکی۔ یہ بے ہیچی حرکتوں پر اتر آئے ہوئے مرحوم پر کیچڑ اچھالنے لگے۔ اور آپ پر ذاتی حملوں کر اس حد تک بڑھ گئے۔ کہ آپ پر کافراعظم کا آوازہ کہا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ ان کے ایک مہربلے سید بخاری لیڈر نے دھوبی گھاٹ باغ میں جسے ان دنوں نوشہرہ گراؤنڈ کہا جاتا تھا۔ پنجم سردار میں یہ راگ الاپا کہ "مسلمانوں میں تو اس وقت کوئی ایسا مائی کا لال نظر نہیں آتا۔ جو کہ پاکستان تو رہا درکنار اس کا پہلا حرف یعنی "پ" بنا کر دکھا دے" جس کے بعد اسی بخاری نے یہ بھی دعوے پنجم کی سردوں میں کیا کہ "اگر مسلمان پاکستان کا پہلا حرف "پ" ہی بنا کر دکھا دیں۔ تو وہ بخاری اپنی داڑھی بو چھیں اور بھویں سکھوں کے پیشاب سے منڈا دے گا"۔ یہ سب کچھ ہندو سکھوں کو خوش کرنے اور ان سے ٹکے بٹورنے کے کارن کیا جا رہا تھا۔ اور شاید اسی لئے اس موقعہ کے لئے علامہ مرحوم نے یہ کہا تھا۔

تو سے نزد خستند و یہ ارزاں فروختند

یہ کچا چٹھا اسی جماعت کا ہے۔ جن کے اس بخاری نے پچھلے سال اسی دھوبی گھاٹ باغ میں اپنے نور چشم کو چندہ ہضم کرنے کا گر سکھلانے کی خاطر اس کی رسم دستار بندی اس امید پر کروائی تھی۔ کہ لیڈری کی دوکان کہنہ کو سجایا جا سکے۔ یہی وہ بخاری ہے جو باعث لا جاری دغا داری و ماہر عیاری و تباہ کاری میں جو کہ اب بھی "لیڈری کرالو" کی آواز لگائے شہر بہ شہر گھومتے میں آتے ہیں۔ اور اسی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے لائل پور میں بھی ایک عدد تقریر محض اس لئے جھاڑ گئے ہیں۔ کہ یہاں کے احراریوں کی فرقہ پرستی اور بہتان طرازی سے ملوث پراگندہ فضا سے اپنی حسب منشاء فائدہ اٹھا سکیں۔

سننے میں آیا ہے۔ کہ انہوں نے اس مقصد کے حصول کی خاطر ان لدھیانوی اور امرتسری چار سو بیسیاں یعنی احراریوں کو استعمال کرنے کا ایک جامع پروگرام مرتب کیا ہے۔ جو کہ سیاسی بددیانتی کے چور دروازے سے گذشتہ انتخابات اسمبلی میں مسلم لیگ میں داخل ہو گئے۔ مگر ان کی ذہنیت تخریب کی رو سے کانگرسی یعنی احراری ہی ہے۔ اور ان کی آنکھیں ترنگے جھنڈے ہی کی طرف مائل رہیں۔ دگرنہ پاکستان میں ان کی فرقہ دارانہ منافرت پھیلانا چہ معنی دارد۔

## ولادت

میرے بھائی قاضی خلیل احمد صاحب بی ایکسپرٹ انارکلی لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۷ مئی کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مولود کا نام منیر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو صالح اور خادم دین بنائے۔ اور لمبی عمر عطا کرے آمین (قاضی عزیز احمد مولوی فاضل انچارج لاؤڈ سپیکر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

# مرحوم بھائی غلام رسول صاحب کی یاد میں

(از محمد شریف صاحب خالد)

میرے بڑے بھائی غلام رسول صاحب ۳۸ سال کی عمر میں مورخہ ۱۸ مئی ۵۲ء کی شام کو بمقام ربوہ فوت ہوئے۔ ان کے مختصر سے حالات اس غرض سے پیش کئے جا رہے ہیں کہ احباب ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور جوار رحمت میں جگہ دے (آمین)

مرحوم ۱۹۱۴ء میں موضع گولیکی ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہاں سے مکمل کی۔ آپ کی تعلیمی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے اور احمدیت کی برکت سے بہت اچھی تھی۔ پرائمری اور مڈل کے آخری امتحانوں میں وظیفہ حاصل کرتے رہے اور شاید وظیفہ کی وجہ سے ہی اپنی تعلیم جاری رکھتے رہے۔ انٹرنس کا امتحان ۱۹۳۰ء میں زمیندار ہائی سکول گجرات سے پاس کیا۔ اور اپنے سکول میں اول رہے۔ ان کا نام آج تک سکول کے آنرز بورڈ Honours Board پر موجود ہے۔

انٹرنس کے بعد اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکے تین چار سال تک مختلف ذرائع سے روزی کماتے رہے۔ بعد میں ۱۹۳۴ء میں ریلوے میں بطور بکنگ کلرک ملازم ہو گئے۔ اور اپنی زندگی اسی ملازمت میں بسر کی۔

والدین کی خدمت ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ مرحوم کو بچپن ہی سے والدین کی خدمت کا موقعہ ملا۔ اور آخری دم تک اپنے فرض کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے رہے۔ اپنے گاؤں میں والدین کی خدمت کے ضمن میں ان کا نام ہر خاص و عام کی زبان پر تھا۔ ..................

.................. اور والدین کی خدمت کے سلسلہ میں ان کو بطور مثال پیش کیا جاتا تھا۔ خود تکلیف اٹھا کر اپنے بھائیوں کی امداد کرنا ان کا شیوہ تھا۔ مجھے اور میرے دو چھوٹے بھائیوں کو انہوں نے اپنی قلیل آمد میں سے بچا بچا کر تعلیم دلائی۔ اور آخری ایام تک ہم لوگوں کی کسی نہ کسی رنگ میں امداد فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ (آمین)

احمدیت کے شیدائی تھے۔ پیدائشی احمدی ہونے کی وجہ سے احمدیت کی تعلیم بچپن ہی سے ان میں نفوذ کر گئی تھی۔ تبلیغ کا شوق تھا۔ اور جہاں کہیں بھی جاتے۔ اپنے نیک نمونہ سے لوگوں کو گرویدہ بنا لیتے۔ احمدیت دشمنی کی وجہ سے متعصب لوگ ان کی مخالفت کرتے۔ لیکن شریف الطبع لوگ ان کے اخلاقی نمونہ کو دیکھ کر احمدیت کی تعریف کرنے سے نہ رہ سکتے۔ سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی لیتے تھے۔ اور جب سے ہوش سنبھالا جلسہ سالانہ پر ہر سال حاضر ہوتے رہے۔ ریلوے کے محکمہ میں رخصت کا حاصل کرنا آسان کام نہیں اور خصوصاً دسمبر کے آخری عشرہ میں تو بکنگ کلرکوں کے لئے رخصت ناممکن ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان کی امداد فرماتا اور ان کے رفقاء کار حیران رہ جاتے۔ ان کو رخصت مل ہی جاتی۔ اخبار الفضل کے باقاعدہ خریدار تھے۔ اور یہ چیز تبلیغ کا ایک ذریعہ ثابت ہوئی۔ سلسلہ کی کتب جو بھی وقتاً فوقتاً شائع ہوتیں۔ ضرور خریدتے اور ان کا باقاعدہ مطالعہ کرتے۔

آپ کے حسن اخلاق کے متعلق ایک غیر جانبدارانہ دوست چوہدری سعید احمد صاحب دگولیکی نے تعزیت کے ایک خط میں ظاہر کی ہے۔ وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"بھائی غلام رسول صاحب کی وفات کی لرزہ خیز خبر سنی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ ..... مرحوم انسانیت احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا ایک مجسمہ تھے۔ فطرت میں نرمی اور انکساری تھی۔ وہ احمدیت کی ایک زندہ تصویر تھے۔ ......... بہرحال میں سمجھتا ہوں۔ کہ ان کی نیک طبیعت اللہ تعالیٰ کو پسند آئی اور اس نے اپنے پاس بلا لیا۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے بوڑھے والدین۔ ان کی بیوی بچوں اور بھائیوں کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان چھوٹے چھوٹے بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین"

مرحوم نے اپنی بیماری کے ایام میں ربوہ میں اپنے مکان میں ہجرت کی تھی۔ بالآخر اپنے آقا کے قدموں میں ابدی نیند سو گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ موصیوں کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بہت سے اہم امور کو ملتوی فرما کر نماز جنازہ پڑھائی۔

مرحوم نے اپنی بیوہ کے علاوہ چار لڑکیاں اور تین لڑکے چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑے بچے (لڑکی) کی عمر ۱۳ سال اور سب سے چھوٹے بچے (لڑکے) کی عمر ۴ ماہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ درخواست ہے کہ جہاں وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے وہاں ان کے بچوں کی پرورش کے سامان بھی پیدا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

---

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں (منیجر)

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شدید معاند کرم الدین بھیں کا عبرتناک انجام

کرم الدین بھیں سلسلے کا مشہور معاند ہو گذرا ہے۔ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کئی مقدمات چلائے۔ لیکن سب میں ذلت نصیب ہوئی۔ جس کی تفصیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب حقیقۃ الوحی میں تحریر فرمائی ہے۔ لیکن غالباً بہت کم لوگوں کو علم ہے۔ کہ آخری عمر میں بھی اسے شدید ذلت سے دوچار ہونا پڑا ۶-۷ جولائی ۱۹۴۱ء کو ڈومن تحصیل چکوال ضلع جہلم پنجاب میں مولوی منظور حسین ابن کرم الدین بھیں نے چوہدری کھیم چند اے۔سی۔ ایس۔ ایس۔ ڈی۔ او چکوال کو قتل کر دیا۔ عبد العزیز کمہار چکوال بھی اس میں شامل تھا۔ اس سے قبل کرم الدین بھیں کے لڑکا مظہر حسین کو ایک قتل کے مقدمہ میں قید کی سزا ملی تھی۔ منظور حسین اور عبد العزیز کمہار غیر علاقہ (جس کو وزیرستان کہتے ہیں) میں فرار ہو گئے۔ ان کے فرار ہو جانے پر پولیس نے کرم الدین بھیں کو ۲۱ جولائی ۱۹۴۱ء ڈھاب کلاں تحصیل چکوال میں گرفتار کیا۔ پولیس ملزموں کی تلاش میں پریشان رہی۔ مگر ملزموں کا پتہ نہ چلا۔ اس دوران میں کرم دین بھیں کو شہر بشہر پولیس لئے پھرتی رہی۔ اور کرم الدین کی بیوی کو کئی دنوں تک پولیس نے ڈومن میں رکھا۔ گویا وہ عورت جس نے اپنے گھر کی چوکھٹ سے باہر قدم نہ رکھا تھا۔ پولیس کے ہاتھوں اپنے لڑکے کی وجہ سے ذلیل ہوتی رہی۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۱ء کو کرم دین کی جائیداد ضبط یا نیلام کا حکم دیا گیا۔ تاکہ اس ڈر سے کرم الدین بھیں اپنے لڑکے کو حاضر کرے۔ آخر تقریباً ایک سال بعد بنوں میں پولیس سے مڈبھیڑ ہونے پر منظور حسین ابن کرم الدین مارا گیا۔ اور اس کے غیر علاقہ میں جانے کی تصدیق ہوئی۔ چنانچہ اخبار پرتاب لاہور مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۴۲ء لکھتا ہے۔

"مسٹر چوہدری آئی۔سی۔ ایس S.D.O چکوال ۶ جولائی ۱۹۴۱ء کی درمیانی رات بمقام ڈومن تحصیل چکوال میں قتل ہوا۔ اس کے قاتل عبد العزیز ولد حیات محمد اور منظور حسین ولد کرم الدین بھیں تھا۔ ہر دو قاتل غیر علاقہ میں چلے گئے تھے۔ تقریباً ایک سال بعد بنوں میں پولیس سے مڈبھیڑ ہوئی۔ منظور حسین اس لڑائی میں مارا گیا۔ عبد العزیز گرفتار ہوا۔ اور ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء جہلم میں مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ عبد العزیز کو پھانسی کی سزا ہوئی۔"

غیر علاقہ سے ہر دو قاتل عبد العزیز اور منظور حسین ڈاکوؤں کے ساتھ مل کر بنوں پر ڈاکہ ڈالنے کی غرض سے آئے۔ پولیس کو قبل از وقت پتہ چل گیا۔ عبد العزیز خورد و نوش کے لئے بازار میں تھا۔ اس لئے وہ بچ رہا۔ مشکوک ہونے کی وجہ سے گرفتار ہوا۔ اور اس طرح کرم الدین بھیں کو ذلت پر ذلت دیکھنی پڑی۔ آخری عمر میں وہ اندھا ہو گیا۔ آخر ۱۹۴۶ء میں حافظ آباد پنجاب میں ایک چھت کی منڈیر سے گر کر ملک عدم کو سدھارا۔ اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک عبرت کا نشان چھوڑ گیا۔ عبرت۔ عبرت۔ عبرت۔

خواجہ محمد شفیع چکوال

## پتہ مطلوب ہے

(۱) مولوی محمد طفیل صاحب آف گل منج کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ (۲) شیخ محمد حنیف ولد شیخ محمد اسماعیل صاحب ساکن فیروزپور کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(نظارت بیت المال)



## انتقال اراضی ربوہ دار الہجرت ع ۱۳

اراضی ربوہ کے متعلق مندرجہ ذیل انتقال لیز کے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی دوست کو اس انتقال کے متعلق کسی قسم کا اعتراض ہو۔ تو اعلان ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۱۵ دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک مطلع فرمائیں۔ ورنہ بعد میں کوئی شکایت نہیں سنی جائے گی۔

| قطعہ محلہ / بلاک | رقبہ: مرلے | رقبہ: کنال | حاصل کردہ | انتقال بنام |
|---|---|---|---|---|
| ۲۵/۹ سس (دار الرحمت) | ۱۰ | - | قریشی عبد الرشید صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ | چوہدری اللہ رکھا صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی سرگودھا |

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

# دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس

## آئندہ سال جون میں ہوگی

لنڈن ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کے وزرائے اعظم کی کانفرنس آئندہ سال جون میں رسم تاجپوشی سے پہلے یا بعد منعقد ہوگی۔

کانفرنس طلب کرنے کی تجاویز مختلف ممالک کو ارسال کی جارہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آسٹریلیا کے وزیراعظم رابرٹ مینزیز نے اس سکیم کی پر زور حمایت کی ہے۔ اور اس یقین کا اظہار کیا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے درمیان آزادانہ تجارت اسی صورت میں باقاعدہ جاری ہوسکتی ہے۔ کہ پہلے سٹرلنگ کو مضبوط بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔

غالباً مسٹر مینزیز کانفرنس میں کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جس سے دولت مشترکہ کے درمیان تجارت میں ترقی ہوسکے (اسٹار)

### ترکی اور یونان کے درمیان نیا معاہدہ

استنبول ۱۲ جون۔ ترکی اور یونان کے درمیان بعض اشیاء سے کسٹم کا محصول ہٹا دینے کی غرض سے ایک معاہدہ طے ہوا ہے

انقرہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ یونان کے اقتصادی وفد کے لیڈر نے بتایا ہے کہ ایسی اشیاء کی فہرست مرتب کرنے کے بعد عنقریب شائع کردی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ماہیگیری کے حقوق کی بابت ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔ لیکن یونانیوں اور ترکوں کے درمیان بات چیت ہورہی ہے (اسٹار)

### جلال آباد کابل روڈ کا ڈاکہ

پشاور ۱۲ جون۔ جلال آباد کابل روڈ پر ۳ جون کو جن راہزنوں نے لوٹ مار کی تھی۔ ان کی ناکام تلاش میں اس وقت سات افغانی فوجی ہلاک اور ۱۷ زخمی ہوچکے ہیں۔ یاد رہے کہ ۲۰ ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے سیروبی سے پانچ میل دور ۱۸ لاریوں اور تین کاروں کے ایک قافلے پر حملہ کردیا تھا۔ اور تقریباً ایک لاکھ افغانی روپیہ کی مالیت کا سامان لوٹ کر لے گئے تھے۔ دو افغان سپاہی ان کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہوگئے۔

### خیرپور میں ۱۳۸ حر رہا کردیئے گئے

کراچی ۱۲ جون۔ ریاست خیرپور کی حکومت نے ۱۳۸ حروں کو رہا کردیا ہے۔ انہیں حر ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے ۱۲۷ حر غیر مشروط طور پر رہا کئے گئے اور ۱۱ کو نیک چلنی کی ضمانت پر رہا کیا گیا ہے۔ یہ اقدام وزیراعلیٰ خیرپور اور پیر پگاڑو کی حالیہ ملاقات کے پیش نظر کیا گیا ہے اس ملاقات میں پیر پگاڑو نے ریاست کی حکومت کو یقین دلایا ہے کہ حر تخریبی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیں گے۔

### ترکی کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے لندن آنے کی دعوت منظور کرلی

لندن ۱۲ جون۔ ترکی کے وزیراعظم نے برطانوی حکومت کی لندن آنے کی دعوت منظور کرلی ہے۔ ان کے دورہ لندن کے متعلق ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی تاہم توقع ہے کہ وہ اگلے مہینے میں کسی وقت یہاں آئیں گے۔

اس دورے کا بنیادی مقصد دونوں ملکوں کے تعلقات میں زیادہ گہرائی پیدا کرنا ہے۔ لیکن وزیراعظم ونسٹن چرچل اور وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن اس موقع سے فائدہ اٹھا کر دونوں ملکوں کے باہمی مفاد کے مسائل حل کرنے کے بارے میں بھی بات چیت کریں گے۔ مشرق وسطیٰ کی دفاعی کمان کے امکانات مصر اور سوڈان کے متعلق برطانوی پالیسی اور ادارہ شمالی اوقیانوس کیلئے ترکی کی بہترین فوج اور بلقان کے دفاع میں یوگوسلاویہ کا حصہ سب ایسے مسائل ہیں۔ جو برطانوی اور ترک لیڈروں کی ذاتی گفت و شنید میں خوش اسلوبی سے حل ہونے کی توقع ہے

ادارہ شمالی اوقیانوس کے لئے ترکی نے ۱۵ ڈویژن فوج مہیا کرنی ہے۔ لیکن مشرق وسطیٰ کی کمان کا قیام ابھی یقینی نہیں اسلئے ترکی حتمی وعدہ کرنے سے بھی گریزاں ہے۔

### ریاست کشمیر کے حکمران خاندان کا مستقبل

سرینگر ۱۲ جون۔ کشمیر کے حکمران خاندان کے مستقبل کے بارے میں جو فارمولا تیار کیا گیا ہے نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ اور کانفرنس کی اسمبلی پارٹی کے طویل اجلاس کے بعد اسے باقاعدہ مرتب کیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ آئین ساز اسمبلی میں ایک قرارداد پر غور کیا جائے گا جس میں ریاست کے سربراہ کی موروثی حیثیت ختم کرنے اور ایک مقررہ میعاد کے لئے سربراہ کو منتخب کرنے کے اصول کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اگر یہ قرارداد منظور کرلی گئی تو ریاست کے نئے آئین کی منظوری کے بعد موجودہ حکمران خاندان ختم ہوجائیگا بہرحال اس وقت تک اسے ریاست کی حکمرانی حاصل رہے گی

# آئندہ چار ہفتوں میں دنیا کی کشیدگی میں اضافہ ہوجائیگا

لنڈن ۱۲ جون "سکاٹسمین" کے وقائع نگار نے لکھا ہے کہ آئندہ چار ہفتوں کے دوران میں دنیا کی کشیدگی بہت بڑھ جانے کا امکان ہے۔ کیونکہ روس جرمنی میں مغربی پالیسی کے راستے میں روڑے اٹکانے کی کوشش وسیع پیمانہ پر شروع کررہا ہے۔ اس کے علاوہ فرانسیسی اور مغربی جرمنی کی پارلیمنٹوں میں جرمنی کے معاہدے اور یورپین ۔۔۔۔۔۔ دفاعی کمیونٹی کے سمجھوتے پر گرماگرم بحثوں کا دور بھی شروع ہورہا ہے۔

اس ہفتے پیرس میں جرمنی کے ہمسایہ ممالک کی کانفرنس منعقد کی جارہی ہے اور غالباً ۹ جولائی سے ۱۶ جولائی تک عالمی امن کونسل کا سیشن ماسکو میں شروع ہونے والا ہے۔ غالباً اس موقعہ پر پارٹی لیڈر اپنی پالیسی کے متعلق ایک اہم بیان دیں گے۔ (اسٹار)

### کراچی اور ڈھاکہ میں ٹیلیفون سروس

ڈھاکہ ۱۲ جون معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان ٹیلیفون سروس کو ۲۴ گھنٹے جاری رکھنے کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ اس مقصد کیلئے ضروری سامان یہاں پہنچ چکا ہے۔ موجودہ انتظام کے ماتحت کراچی اور ڈھاکہ میں چھ گھنٹے کی ٹیلیفون سروس ہے۔

### مشرقی بنگال میں جائیداد متروکہ کی فروخت

ڈھاکہ ۱۲ جون۔ حکومت مشرقی بنگال کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جن مہاجرین نے تارکین وطن سے رجسٹریشن کرائے بغیر جائداد خرید لی ہے ان کے اس سودے کو قانونی طور پر جائز تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ معلوم ہوا ہے اس صورت حال سے فائدہ اٹھا کر بعض تارکین وطن اپنی یہی جائیدادیں دوسری مرتبہ کسی اور کو بھی فروخت کررہے ہیں اور اس طرح مہاجرین کو سخت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ اگر ایسے واقعات کی تعداد کافی بڑھ گئی تو حکومت مہاجرین کی حاصل کردہ دستاویزات کی بنا پر جائدادوں کی رجسٹریشن کے لئے خاص قانون منظور کریگی۔

### کشمیری طلباء کیلئے دو نشستیں

راولپنڈی ۱۲ جون حکومت پاکستان نے ڈو میڈیکل کالج کراچی میں جموں و کشمیر کے مہاجر طلباء کے لئے دو نشستیں مخصوص کی ہیں۔ کالج میں داخلہ کیلئے کم از کم قابلیت ایف ایس سی (میڈیکل) ہے۔ لیکن اس سے زیادہ قابلیت رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

خواہشمند طلباء کو اپنی درخواستیں سیکرٹری جنرل حکومت آزاد کشمیر کو مظفرآباد کے پتہ پر فوراً بھیج دینی چاہئیں۔

### چوہدری محمد ظفراللہ خاں کے مذہبی خیالات میں کوئی طاقت لغزش پیدا نہیں کرسکتی

"چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں کے حالات اور ان کے کیریکٹر سے جو لوگ واقف ہیں وہ اقرار کریں گے کہ جہاں تک مذہبی خیالات کا سوال ہے پاکستان کی وزارت تو کیا دنیا کے تمام ممالک کی وزارتیں بھی ان کے پاؤں میں لغزش پیدا نہیں کرسکتیں اور یہ ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنے خیالات کو چھوڑ دیں۔"

(اخبار ریاست دہلی ۲۶ مئی ۱۹۵۲ء)

### جزیرہ کوجے میں قیدیوں کے ہنگامہ پر قابو پالیا گیا ہے

جزیرہ کوجے ۱۲ جون۔ جزیرہ کوجے میں قیدیوں کو نئے کیمپوں میں منتقل کرتے وقت کل اتحادی فوجیوں اور کمیونسٹ قیدیوں میں جو فساد ہوگیا تھا اس پر قابو پالیا گیا ہے اور تقریباً ۱۵ ہزار قیدیوں کو نئے کیمپوں میں منتقل کیا جاچکا ہے۔ کل کے ہنگامہ میں ۳۲ افراد ہلاک اور ۱۴۳ زخمی ہوئے تھے۔

شمالی کوریا کے ۶۳ قیدیوں نے آج صبح بریگیڈیر جنرل بوٹنر کو مطلع کیا تھا کہ وہ ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہیں اور اقوام متحدہ کے افسروں کی مرضی کے مطابق دوسرے کیمپ میں منتقل ہونے کے لئے بھی تیار ہیں۔

### دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ صفیہ بیگم کافی عرصہ بیمار رہ کر جہلم شہر میں ۹/۶/۵۲ کو فوت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کا جنازہ غائب ادا کریں اور دعائے مغفرت فرمائیں۔ مستری مطیع اللہ محلہ دارالبرکات ننگل لاہور